Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۱ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۱۲ فتح ۱۳۵۸ھش ۱۲ دسمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۸۲

جلسہ سے پہلے ربوہ کو غریب دُلہن کی طرح بنا دیں!

اسی میں ہماری شان ہے شو میں ہماری شان نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشادات

"آج میں اہلِ ربوہ کی ان ذمّہ داریوں کو بیان کرتا ہوں جو اہلِ ربوہ ہونے کی حیثیت سے ان پر سارا سال ہی رہتی ہیں لیکن جلسہ سالانہ کے ایّام میں خصوصاً ان کی طرف توجّہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ....

کچّی سڑکوں کے اندر ضرور گڑھے پڑتے ہیں۔ قادیان میں جب مَیں وہاں لمبا عرصہ خدام الاحمدیّہ کا صدر رہا میرا مشاہدہ تھا وہاں بھی گڑھے پڑا کرتے تھے اور مجھے یقین ہے کہ یہاں بھی پڑتے ہوں گے اس کے لئے وقارِ عمل کے ذریعے گاہے بگاہے اپنی کچّی سڑکوں کو درست کرنا ضروری ہے۔

پس ایک تو خدام الاحمدیّہ کو چاہیئے کہ.... اس قسم کا جو گند ہے کہ اُوپر نیچے ٹھوکریں لگتی ہیں اور بچّوں کو تکلیف ہوتی ہے، بڑوں کو تکلیف ہوتی ہے، رات کے وقت چلنے والوں کو ٹھوکریں لگتی ہیں کیونکہ روشنی پُوری نہیں ہے۔ اس گند کو دُور کر دیں اور لوگوں کو اس دکھ اور تکلیف اور تکلیف سے بچانے کے لئے سارے ربوہ کی سڑکوں کو ہموار کر دیں۔ ......

آپ لوگ ربوہ کو صاف رکھا کریں اور جلسہ سے پہلے تو اس کو ایک غریب دُلہن کی طرح بنا دیں۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ اس کو سونے کے کپڑے پہناؤ مَیں یہ کہتا ہوں کہ اس کو ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا بنا دو۔ اسی میں ہماری شان ہے شو میں ہماری شان نہیں ہے.....

یہ جو ہم کہتے ہیں کہ ربوہ کے ماحول کو پاک کرو، پاکیزہ رہو، درخت لگاؤ، یہ اپنے لئے نہیں اس کے پیچھے یہ نیّت ہے کہ جو باہر سے آنے والے ہیں وہ کچھ نمونہ تو دیکھیں۔ گو غریبانہ کوششیں ہوں لیکن غریبانہ کوششیں تو دیکھیں پس وہ گندگی، وہ جہالت اور وہ ظلمت جو دُنیا کے دوسرے حصوں میں ہمیں نظر آتی ہے وہ ربوہ میں نظر نہیں آنی چاہیئے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو اور ہمیں اس کی توفیق ملے۔" (آمین)

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ دسمبر ۱۹۷۵ء بحوالہ الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۷۵ء)

اخبارِ احمدیّہ

ربوہ ۱۱ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے مگر بیماری ابھی پوری طرح دُور نہیں ہوئی۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے تاہم کل بلڈ پریشر میں اضافہ ہو گیا تھا۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

"بہت ضروری ہے غور سے بار بار پڑھنے والی کتاب ہے"

خدام الاحمدیّہ کے لئے حضور ایدہ اللہ کی ہدایت

ماہ دسمبر اور جنوری کے مطالعہ کیلئے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطباتِ جمعہ پر مشتمل کتاب "تعمیر بیت اللہ کے تیئیس ۲۳ عظیم الشان مقاصد" مقرر کی گئی ہے مکرم محترم محمود احمد صاحب شاہد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضرت اقدس کی خدمت میں درخواستِ دُعا کی کہ خدام اس کتاب کے مطالعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔ اس درخواست پر حضور نے اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا:-

"بہت ضروری ہے۔ غور سے بار بار پڑھنے والی ہے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ مبارک کی فوری تعمیل کرتے ہوئے خدام اس کتاب کا مطالعہ شروع کر دیں اور بار بار غور سے مطالعہ فرمائیں۔ قائدین مجالس ایسا اہتمام فرمائیں کہ ہر پڑھا لکھا خادم اس کتاب کا بغور مطالعہ کرے اور ناخواندہ خدام کو کتاب درس کی صورت میں سُنانے کا انتظام فرمائیں۔

لئیق احمد طاہر
مہتمم تعلیم
(خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت وسطی ربوہ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام رہبانیت کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ کہتا ہے کہ دنیا میں رہ کر خدا کے ہو اور اسی کے لئے زندگی گذارو

دنیا میں جو نعماء اللہ تعالیٰ انسان کو دیتا ہے وہ سب اس کے لئے اُخروی حسنہ کے سامان پیدا کرنیوالی ہوتی ہیں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس دعا کے ہر پہلو کو سمجھنے اور ہر پہلو سے یہ دعا مانگنے کی توفیق عطا فرمائے

قرآنی دعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً الخ کی لطیف تفسیر اور اس کی حکمت و فلسفہ

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ر نبوت ۱۳۵۸ہش بمطابق ۲ر نومبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد، ایم۔اے، انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (آیت ۲۰۱، ۲۰۲)

ترجمہ یہ ہے کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو یہ کہتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں دنیا کے آرام و آسائش دے اور آخرت کے متعلق ان کو نہ کوئی یقین ہوتا ہے اور نہ دعائیں ہوتی ہیں۔ نہ اس کے لئے کوشش ہوتی ہے۔ ان کی ساری توجہ اور ان کے اعمال کا سارا دائرہ اس دنیا تک محدود رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آخرت میں ان کا کچھ بھی حصہ نہیں ہوتا۔ ایک تو لوگوں کا گروہ یہ ہے۔

انسانوں کا ایک دوسرا گروہ ہے

جو یہ دعا کرتا ہے:- فرمایا ان میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی آرام و آسائش اور کامیابی و فلاح عطا کر اور اُخروی زندگی میں بھی خوشحالی کے سامان، کامیابی کے سامان اور اپنی رضا کے حصول کے سامان پیدا کر۔ اس طرح پر ہر دو جنتوں کا ہمیں وارث بنا، دنیوی جنت کا بھی اور اُخروی جنت کا بھی اور ہر دو جہنم سے ہمیں محفوظ کر، دنیوی جہنم سے بھی اور اُخروی جہنم کی آگ اور اس آگ کے عذاب سے بھی ہمیں بچا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ دوسری آیت وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً جو ہے، اس میں رَبَّنَا کا لفظ پورے پورے شعور کے ساتھ اور اس کے معنی کو سمجھتے ہوئے بولا گیا ہے اور اس میں توبہ کی طرف اشارہ ہے۔ اس سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ "رَبَّنَا" اور مانگتے ہیں صرف اس دنیا کے آرام و آسائش کو، نہ انہیں رب کی معرفت حاصل ہوتی ہے نہ اس کے معنی کو وہ پہچانتے ہیں اور نہ اپنے زندگی کے مقصود کا انہیں احساس ہوتا ہے اور نہ اس کے لئے وہ کوشاں ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ توبہ کا جو اشارہ ہے اس میں، یہ ہمیں بتاتا ہے کہ انسان ایک وقت تک اللہ کے علاوہ،

ربِّ حقیقی کے علاوہ

بعض دیگر ارباب بھی اپنے سامنے رکھتا ہے۔ اس نے حقیقی رب، ربِّ کریم کو چھوڑ کے یا اس کے ساتھ ہی دوسرے خدا، ارباب بنا لئے ہیں۔ تو یہاں جو اشارہ ہے توبہ کا اس کے یہ معنے ہیں کہ جو ہم نے بہت سے ارباب اس سے پہلے بنائے ہوئے تھے اب ہم ان کو چھوڑتے ہیں اور ان سے تعلق جو تھا ہمارا اس سے توبہ کرتے ہیں اور اے ربّ حقیقی! رَبَّنَا! ہم تیری طرف آتے ہیں اس توبہ کے بعد۔ اور جب یہ حقیقی معنے میں استعمال ہو دعا میں تو اس میں درد بھی ہے اس احساس کی وجہ سے کہ غیر اللہ کو ربّ بنائے رکھا اور سوز و گداز بھی ہے اس غم کی وجہ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ جو ربِّ حقیقی تھا اُس سے پورا اور کامل اور حقیقی اور ذاتی تعلق ہم نے قائم نہیں کیا اور اس ہستی کو جو ربّ ہے اور بتدریج کمال کو پہنچانے والی اور پرورش کرنے والی ہے اس سے ہم دُور رہے اور اس حقیقت کو نہیں پہچانا کہ

انسان کی زندگی کا ایک مقصد

تھا اور یہی دنیا سب کچھ نہیں تھی۔ مرنے کے بعد زندہ رہنا تھا انسان کی رُوح نے اور خدا تعالےٰ کی نعمتوں کو بتدریج ارتقائی ادوار میں سے گذرنے کے بعد پہلے سے زیادہ حسن میں، پہلے سے زیادہ لذّت والی خاصیت رکھنے میں ہمیں وہ نعماء ملنی تھیں اور ان کو ہم بھول گئے اور اسی کو سب کچھ سمجھ لیا تو اس درد اور سوز و گداز کے ساتھ انسان کہتا ہے رَبَّنَا اے ہمارے حقیقی ربّ! اے ربِّ کریم!! ہم بھٹکے ہوئے تھے، ہمیں تُو نے روشنی دکھائی اور اب ہم تیری طرف لَوٹتے ہیں۔

اس معنی میں اس نداء اور التجا میں

توبہ کا ایک پہلو بھی ہے

لیکن جو رَبَّنَا کہنے والے اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جن کا ذکر پہلی آیت میں ہے انہیں تو غیر اللہ سے (انہوں نے جو ارباب بنا لئے اللہ کے علاوہ ان سے) انہیں چھٹکارا نہیں ملا۔ وہ اللہ پر بھی ایمان لاتے ہیں بظاہر، اپنے حیلوں پر اور دغا بازیوں پر بھی بھروسہ رکھتے ہیں۔ جھوٹ اور افتراء پر ان کا توکّل ہے۔ اپنے علم اور قوت پر ان کو گھمنڈ ہے۔ اپنے حسن یا مال یا دولت پر ان کو فخر ہے۔ چوری اور رشوت اور فریب کو انہوں نے اپنا ربّ بنایا ہوا ہے اور ساتھ ہی ربِّ حقیقی کو بھی پکارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس دنیا کا مال ہمیں دے، مال حلال ہو یا حرام ہو ہمیں دنیا کا مال چاہیئے، اس دنیا کا اقتدار دے خواہ وہ

تیرے بندوں کی خدمت

کرنے والا ہو یا نہ ہو۔ جو حیلے اور دغا بازیاں ہم کریں، جو جھوٹ اور افتراء ہم باندھیں، جو علم ہم نے حاصل کیا ہو، جو قوت تو نے ہمیں عطا کی ہے اس کو صحیح استعمال کریں یا غلط ہماری منشاء کے مطابق ان کا نتیجہ نکال اور اس دُنیا میں ہمیں کامیاب کر۔ ہمارے ذاتی حُسن جسمانی حسن کے لوگ عاشق بنیں اور حقیقی حُسن جو اخلاق کا حُسن اور

رُوح کا حُسن

ہے وہ ہم میں پیدا ہو یا نہ ہو وغیرہ وغیرہ۔ سینکڑوں بُت ہیں جو بنائے ہوئے ہیں۔ ربّ کے علاوہ سینکڑوں ربّ ہیں جن کی پرستش کرتے ہیں اور جو ربّ حقیقی ہے اس کی دھندلی سی تصویر کو جس کی حقیقت اور معرفت ابھی انہوں نے حاصل نہیں کی اس کو بھی اپنے سامنے رکھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں اور دعا یہی ہوتی ہے کہ یہی دنیا ہے سب کچھ اس دنیا میں صحیح یا غلط طور پر ہمارے

رفعتوں کے سامان

دنیوی لحاظ سے کر دے اور ہمیں اونچا کر دے، ہماری قوت کو زیادہ کر دے خواہ وہ ظالمانہ ہی کیوں نہ ہو۔ ہمارے فریب کو اور ہماری چوری کو ننگا نہ ہونے دے اور جو ہم فائدہ حاصل کریں چوری کے ذریعہ سے وہ مال ہمارے پاس ہی رہے اصل مالک کے پاس واپس نہ جانے پائے۔

یہ دعا ہے ان کی جب وہ کہتے ہیں کہ اس دنیا کی چیز ہمیں دے دے اس حال میں کہ آخرت کا، خدا کے پیار کا، خدا کی نعمتوں کا ان کے دماغ میں صحیح تصوّر قائم نہیں ہوتا۔ وہ جو رَبَّنَا کہا گیا ہے۔ پہلی آیت میں جس کا تعلق مانگنے والوں کا تعلق، وہ نداء کرنے والوں کا تعلق صرف اس دنیا اور اِس دنیا کی زندگی کے ساتھ ہے لیکن یہ جو دوسرا گروہ ہے وہ تو

ربِّ حقیقی کو ماننے والا

ہے اور غیر اللہ سے کامل طور پر قطع تعلق کرنے کے بعد جو حقیقی مولا اور ربّ ہے اس کی طرف وہ رجوع کرنے والا ہے اور اسی کے سامنے سرِ نیاز کو جھکانے والا ہے اور اس کے علاوہ ہر شئے کو مرے ہوئے کیڑے جتنی بھی وقعت نہیں دیتا۔

تو جو رَبَّنَا یہاں دو آیتوں میں ہے ان کے معانی میں فرق ہے ایک معنی وہ ہیں جو ایک دنیا دار دماغ کے ذہن میں ہیں اور جو حقیقی معنے نہیں، جس میں خدا کی خوشنودی کے حصول کے لئے رَبَّنَا کی نداء نہیں کی جاتی۔

اور ایک دوسرے معنی ہیں جو

ایک عارف کی نداء

ہے، جو خدا تعالےٰ کی ذات اور صفات کی معرفت رکھنے والے کی دعا ہے۔ جو خُدا کے علاوہ ہر شئے سے بیزار ہونے والے کی دعا ہے، جو ہر چیز اپنے ربّ سے پانے کی امید رکھنے والے کی دعا ہے اور وہ دعا یہ نہیں کہ صرف یہ دنیا مجھے چاہیئے۔ دعا یہ ہے کہ اے خدا! اس دنیا کی وہ چیز مجھے نہ دے جو آخرت کی نعماء سے مجھے محروم کرنے والی ہو۔ صرف وہ نعماء اس دنیا کی مجھے دے جو بتدریج

تیری ربوبیت کے سایہ میں

تیری بہتر سے بہتر نعماء تک لے جانے والی اور تیرے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے میں میری مدد اور معاون ہونے والی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

انسان اپنے نفس کی خوشحالی کے واسطے دو چیزوں کا محتاج ہے۔ دنیا کی مختصر زندگی اور اس میں آنے والے مصائب، شدائد، ابتلاء وغیرہ جو ہیں ان سے وہ امن میں رہے۔ (یہ بیان میں اپنے الفاظ میں کر رہا ہوں) اور دوسرے یہ کہ فسق و فجور اور روحانی بیماریاں جو انسان کو اللہ تعالیٰ سے دُور لے جاتی ہیں، دنیوی نعمتوں کا غلط استعمال دنیوی نعمتوں کا مہلک استعمال جن کے نتیجہ میں

جسمانی بیماریاں

بھی پیدا ہوتی ہیں جن کے نتیجہ میں ذہنی تنزل بھی پیدا ہوتا ہے۔ جن کے نتیجہ میں اخلاق بھی جل کے راکھ بن جاتے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں وہ روحانی طاقتیں جو اس لئے انسان کو دی گئی تھیں کہ اللہ تعالیٰ زمین سے اٹھا کر اسے آسمانوں پر لے جائے وہ ضائع ہوجاتی ہیں اور بعض دفعہ تو بعض لوگ جو ایک حد تک رفعتیں حاصل کرتے ہیں وہاں سے گرتے ہیں زمین پر اور ریزہ ریزہ کر دیئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے۔

توفسق و فجور اور روحانی بیماریاں جو اسے خدا سے دُور لے جانے والی ہیں وہ اس سے نجات پاوے۔

دو چیزوں کی اپنی خوشحالی کے لئے انسانی نفس کو ضرورت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصائب اور شدائد اور ابتلاء

ان سے امن میں رہے اور فسق و فجور اور روحانی بیماریوں سے نجات اسے حاصل ہو۔

((پس دوسری آیت میں اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً جو کہا گیا)) ہے دنیا کا حسنہ یعنی دنیا سے تعلق رکھنے والی خدا کی نگاہ میں جو اچھی چیز انسان کو ملتی ہے وہ یہ ہے کہ کیا جسمانی اور کیا روحانی انسان ہر ایک بلا اور

گندی زیست اور ذلّت سے

محفوظ رہے یعنی خدا ہر ایک پہلو سے ' دنیا کا ہو یا آخرت کا' اسے ہر بلا سے محفوظ رکھے اور جس رنگ میں خدا دیکھنا چاہتا ہے انسان کو اور اس کے اعمال کو اس رنگ میں اسے اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق عطا ہو۔

یہ ہے فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً کے معنی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کئے ہیں اور فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً کے معنے آپ نے یہ کئے کہ دنیوی حسنہ کا اس طور پر استعمال کہ جس کے نتیجہ میں اخروی حسنات انسان کو ملیں۔ اور آپ فرماتے ہیں آخرت کا جو پہلو ہے وہ

دُنیا کی حسنہ کا ثمرہ

ہے۔ اس تمثیل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کی حسنات کو ایک درخت کی شکل میں پیش کیا اور اخروی زندگی کی حسنات کو ان درختوں کے پھل کی حیثیت سے پیش کیا تو جو خدا کا مومن بندہ اور معرفت الٰہی رکھنے والا ہے وہ دعا کرتا ہے رَبَّنَا! اے ہمارے رب! توبہ کرتے ہوئے تیری طرف واپس لوٹتا ہوں۔ تیرے غیر کو کچھ چیز نہیں سمجھوں گا کامل بھروسہ تجھ پر رکھوں گا، ساری امیدیں تجھ سے وابستہ رہیں گی میری، مجھے جو اس دنیا میں تو نے دیا کہ قرآن کریم نے اعلان کیا)

ان گنت نعماء

سے نوازا ہے ان کے استعمال کی صحیح توفیق دے۔ جس کے نتیجہ میں میری قوتیں اور استعدادیں صحیح نشوونما حاصل کر کے ایسے اعمال صالحہ بجالانے والی ہوں جو تجھے پسندیدہ ہوں جن پر تو مجھے انعام بھی دے۔ مقبول اعمال صالحہ کی مجھے توفیق دے۔ اور اس کی شکل یہ بن جاتی ہے کہ اگر دنیا کے اعمال اور دنیا کی جدوجہد اور مجاہدہ حسنہ جسے کہا گیا ہے وہ درخت ہے تو اخروی حسنہ جو ہے وہ ان درختوں کے پھل ہیں۔ اس لئے جب یہ شکل بنی تو ضمناً یہ بات بھی ہمارے سامنے آگئی کہ اسلام جو ہے وہ " رہبانیت ان معنی میں کہ دنیا کی بہت سی جائز چیزوں کو بھی چھوڑ دینا، اس کو جائز نہیں سمجھتا۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ دنیا کو چھوڑ اور میرے پاس آ۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز کا صحیح استعمال کر اور میرے پاس آ۔ اگر چھوڑے گا ناشکرا ہوگا اور خدا کے نزدیک ناشکرا اور کافر ہم معنے لفظ ہیں۔ اور اگر دنیا کو چھوڑے گا نہیں میرے بتائے ہوئے طریق پر میری نعمتوں کو استعمال نہیں کرے گا، میری عطا کردہ قوتوں کو میرے بتائے ہوئے طریق پر خرچ نہیں کرے گا تو جنت سے نکال دوں گا تجھے۔ دنیا کو چھوڑنا نہیں۔ دنیا میں رہ کر خدا کا بننا ہے۔ خدا کا ہو کر خدا کے لئے دنیوی زندگی گزارنی ہے۔ یہ ہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً۔ دنیا میں جو حسنہ ملتی ہیں جو چیزیں جو نعماء ملتی ہیں وہ سب اخروی حسنہ کے حصول کا سامان پیدا کرنے والی ہیں۔ موٹی مثال ہے صحت جسمانی۔ صحت کا ہونا

خدا تعالیٰ کا بہت بڑا انعام

ہے اور ایک صحت مند بدمعاشیوں میں بھی اپنی صحت خراب کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لیتا ہے۔ لیکن خدا کا صحت مند بندہ خدا کے حضور اپنی صحت کے نتیجہ میں ایثار و اخلاص کے وہ کارنامے دکھاتا ہے کہ انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے۔ مثلاً صحابہؓ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو کسریٰ اور قیصر سے جنگیں ہوئیں۔ ان میں (تاریخ ہمیں بتاتی ہے) اتنا فرق ہوتا تھا تعداد میں۔ مسلمانوں کی تعداد اس قدر کم اور کسریٰ کی حکومت جو بہت بڑی ایمپائر تھی اس وقت کی دنیا میں اور قیصر کی حکومت جو

بہت بڑی ایمپائر

تھی اس وقت کی دنیا میں ان کی فوجیں پانچ گنا سات گنا بعض دفعہ آٹھ گنا زیادہ ہوتی تھیں۔ اگر پانچ گنا زیادہ بھی ہوں اور ساڑھے سات گھنٹے لڑائی ہو دن میں تو ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد نئی تازہ دم فوج مسلمان کے سامنے آجائے گی اور ایک مسلمان ساڑھے سات گھنٹے لڑتا رہے گا ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد تازہ دم فوج میں سے کسریٰ اور قیصر کی فوجوں کا ہر سپاہی صرف ڈیڑھ گھنٹہ لڑے گا مسلمان سپاہی ساڑھے سات گھنٹے ان کے مقابلہ میں لڑ رہا تھا۔ یہ شکل بنی لڑائی میں۔ میں نے بڑا سوچا اور بڑا ہی حیران ہوا ہوں کہ کس قدر صحت اور عزم ایک مسلمان کو خدا تعالیٰ نے دیا۔ اگر عزم ہو اور صحت نہ ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ اگر صحت ہو اور عزم نہ ہو تو کچھ نہیں ہوگا میں نے کہا ہے کچھ ہو نہیں سکتا۔ اب میں کہتا ہوں کچھ نہیں ہوگا تو ان کو صحت بھی دی خدا نے۔ عزم بھی دیا خدا نے۔ تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحتِ جسمانی دُنیوی حسنہ ہے

اس دُنیا سے جسم کا تعلق ہے۔ خُدا کہتا ہے مجھ سے مانگو صحت اس لئے نہیں کہ عیاشی میں اسے ضائع کر دگے اس لئے مانگو کہ میری راہ میں اس کو خرچ کرو گے اور میرے پیار کو حاصل کرو گے۔ ہر دنیوی نعمت کی ایسی ہی مثال ہے تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔

صحت کے علاوہ عزّت ہے دُنیوی مال و دولت ہے، دُنیا کی اولاد ہے، خاندان ہیں، عافیت کی فضاء ہے وغیرہ وغیرہ۔ ہر چیز جو ہے خُدا کہتا ہے مجھ سے مانگو لیکن مجھ سے لے کر میری خوشنودی کے لئے میری بتائی ہوئی راہ پر اُسے خرچ کرو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کی تفسیر یہ کی ہے کہ انسانی تجربہ بتاتا ہے کہ جہنم اس دُنیا کی بھی ہے۔ جہنم وہ بھی ہے جو مرنے کے بعد ہے (اللہ محفوظ رکھے)۔ خدا تعالےٰ جن پر اپنے قہر کی تجلّی نازل کرنا چاہے گا جہنم میں بھیج دے گا۔

تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں کہ انسان کا تجربہ یہ بتاتا ہے کہ اِس ورلی زندگی کے ساتھ

طرح طرح کے عذاب اور تکلیفیں

لگی ہوئی ہیں۔ خوف کے حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ خُون خرابہ، لڑائی ہو جاتی ہے۔ دیہات میں بعض دفعہ کھیتوں کے کنارے، زمیندار آدھے مرلے پر بھی لڑ مرتے ہیں۔ فقر و فاقہ کے حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک غُربت ہے جو ورثہ میں ملتی اور آگے اگلی نسل کو ورثہ میں چھوڑی جاتی ہے۔ ایک غُربت ہے جو ایک امیر آدمی دیوالیہ ہو جاتا ہے اور وہ جو لاکھوں کا مالک ہوتا ہے وہ چند لُقموں کے کھانے کی بھی توفیق نہیں رکھتا، مانگنا پڑتا ہے اس کو۔ بیماریاں ہیں۔ کوشش انسان کرتا ہے۔ اس کے مختلف اور سینکڑوں میدان ہیں۔ ناکامیاں بھی سینکڑوں ہیں۔ ذلّت و ادبار کے اندیشے ہیں۔ ہزار قسم کے دوسرے دُکھ ہیں۔ اولاد بیوی وغیرہ کے متعلق تکلیف ہے۔ بچہ بیمار ہو جائے رات کا چَین اُٹھ جاتا ہے۔ بیوی کے ساتھ ناراضگی پیدا ہو جائے وہ پریشانی کا باعث بن جاتی ہے۔ پھر رشتے داریاں ہیں اور رشتہ داروں کے ساتھ معاملات میں اُلجھن پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی ورثہ کی کبھی یہ کہ مجھ سے پیار کا اتنا سلوک نہیں کیا جتنا کسی دوسرے رشتہ دار سے کر دیا وغیرہ وغیرہ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں

کہ یہ ساری تکالیف اور پریشانیاں جو ہیں یہ دُنیا کی جہنم ہے اور مومن دُعا یہ کرتا ہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً" کہ اے خُدا! اِس دُنیا کی آگ سے ہمیں بچا۔ ہر قسم کی تکلیف، دُکھ درد پریشانی جو ہے اس سے تُو ہمیں محفوظ رکھ۔ اور ہماری زندگی کبھی بھی تلخ نہ ہو۔ اور انسان یہ دُعا کرتا ہے کہ اے خُدا! تُو ہمیں صحت سے رکھ۔ ہم سب کو ساری جماعت کو خُدا صحت سے رکھے۔ ہر نماز میں آپ کے لئے دُعا کرتا ہوں کہ ساری جماعت کو خُدا صحت سے رکھے اور بیماروں کو شفا دے۔ ہمیں وعدے دیئے گئے کہ تمہارے مال میں کثرت بخشی جائے گی، اولاد میں کثرت بخشی جائے گی۔

ہم دعائیں کرتے ہیں

کہ خُدا تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان بشارتوں کا وارث بنائے، عافیّت سے رکھے اور پھر ہمیں توفیق دے کہ یہ ساری نعمتیں پانے کے بعد اعمال صالحہ بجالانے والے ہوں اور خُدا کے پیار کو حاصل کرنے والے ہُوں اور دُنیا کے جہنم سے بھی ہم محفوظ رہیں، دُنیوی جنّت بھی ہمیں ملے لیکن یہاں پر ختم نہ ہوں خُدا تعالیٰ کے انعام ہم پر۔ جہاں اس دُنیا کی جو جہنم ہے اُس کی آگ سے ہمیں بچایا جائے وہاں مرنے کے بعد کی جو جہنم ہے اُس آگ سے بھی ہمیں بچایا جائے۔ اور جہاں اس دُنیا کی جنّت ہمیں ملے وہاں مرنے کے بعد کی جنّت جو اللہ تعالیٰ کے پیار اور رضا کی جنّت ہے وہ بھی ہمیں ملے۔

یہ ہے دُعا جو رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً" وَفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً" وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ میں سکھائی گئی ہے ہمیں۔ اللہ تعالیٰ اس دُعا کے ہر پہلو کو سمجھنے اور ہر پہلو سے ہی خُدا سے یہ دُعا مانگنے کی ہمیں توفیق دے اور اللہ تعالےٰ اپنا فضل کرے کہ وہ اس دُعا کو قبول کرے اور ہمارے لئے ہر دو۲ جہنم کی حفاظت مقدّر کی جائے اور ہر دو۲ جنّتیں ہمارے نصیب میں ہوں۔ خُدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

دُعائے مغفرت

(۱) محترمہ مبشرہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں ذوالفقار علی صاحب ولد میاں محمد یار صاحب قوم بھٹی چک ۱۱ ضلع شیخوپورہ خناق کی وجہ سے تین دن بیمار رہنے کے بعد ۲۰ نومبر بروز منگل بعمر ۲۳ سال لاہور میں وفات پاکر مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ سید اصغر حسین صاحب انسپکٹر بیت المال کی صاحبزادی تھیں اور بہت مخلص اور نیک عبادت گزار تھیں۔

جنازہ لاہور سے چک ۱۱ ضلع شیخوپورہ لے جایا گیا۔ جہاں نماز جنازہ محترم میاں علی احمد صاحب بھٹی نے پڑھائی۔ جس میں مرحومہ کے عزیز و اقارب اور مقامی احباب شامل ہوئے۔ جس کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے کے بعد مکرم اقبال احمد صاحب نجم مربی سلسلہ احمدیہ نے دُعا کرائی۔

مرحومہ کی اولاد ایک کمسن بچی ہے جس کی عمر تقریباً ۲ سال ہے۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنّت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و تحمل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور بچی کا خود حافظ و ناصر اور متکفل ہو۔ آمین۔

(محمد نواز مومن معلم وقفِ جدید جماعت احمدیہ آنبہ نور یہ ضلع شیخوپورہ)

(۲) برادرم الحاج ڈاکٹر طفیل احمد ڈار صاحب ۲۷ نومبر رات ۱۰ بجے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اگلے دن ۲۸ نومبر بروز بدھ جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ آپ موصی تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغرب کی نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ درخواست ہے احباب اُن کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کے لئے دُعا فرمادیں۔ (ڈاکٹر ممتاز احمد فیصل آباد)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احبابِ جماعت کو اپنے فائدہ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:-

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ بلکہ حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی ہمہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ربوہ ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔

۸ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن یا بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دورانِ قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار و درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے۔ اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

ٹینڈر نوٹس

بلدیہ ربوہ کو اپنے رجسٹرڈ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال رواں کے لئے تجدید کرالی ہو حسب ذیل تعمیراتی کاموں کے لئے سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں مورخہ ۷۹/۱۲/۱۹ بوقت دو بجے دن تک ٹینڈر فارم اور دیگر معلومات دفتر بلدیہ سے کسی بھی یوم کار میں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ٹینڈر کھلنے کے دن کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا ٹینڈر اسی دن حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندگان کے روبرو کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر کے ساتھ دو فیصد کے برابر زر ضمانت کال ڈیپازٹ کی صورت میں بحق ناظم بلدیہ ربوہ جمع کروانی ہوگی۔ کٹے پھٹے اور مشکوک ٹینڈر قبول نہیں کئے جائیں گے فرم کی صورت میں جملہ حصہ داران کے دستخط لازمی ہوں گے یا ان کی طرف سے پاور آف اٹارنی لف کی جائے گی۔ زیر دستخطی کو اختیار ہوگا کہ بغیر کسی وجہ بتلائے کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو منسوخ کر دے۔ بلدیہ ربوہ مجاز ہوگی کہ ان کاموں میں سے کسی ایک یا تمام کاموں کی مقدار میں بجٹ کے مطابق کمی کر دے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل
۱	مرمت سلاٹر ہاؤس	۸۴۳۵/-	۱۷۰/-	بیس یوم
۲	تعمیر نالی اقصیٰ روڈ	۳۸۶۰۰/-	۷۷۲/-	ایک ماہ
۳	تعمیر نالی نزد بشارت مارکیٹ	۷۰۰۰/-	۱۴۰/-	بیس یوم
۴	تعمیر سڑک مسہ روڈ	۹۹,۶۰۰/-	۱,۹۹۲/-	۱½ ماہ
۵	فرش بندی عقب ہسپتال	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	ایک ماہ
۶	میونسپل روم کے ساتھ ہال کی تعمیر	۶۷,۴۰۰/-	۱۳۴۸/-	دو ماہ
۷	تعمیر نالی محلہ دارالرحمت	۳۰۰۰/-	۶۰/-	بیس یوم
۸	تعمیر نالی گلی الفضل	۱۰,۰۰۰/-	۲۰۰/-	ایک ماہ
۹	تعمیر سڑک دارالعلوم غربی	۶۰,۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	دو ماہ
۱۰	تعمیر سڑک چوک اقصیٰ تا چمن عباس	۹۲,۶۰۰/-	۲۰۰۰/-	دو ماہ

المشتہر

نذیر احمد چوہدری
ایڈمنسٹریٹر بلدیہ ربوہ

(IPL-6402-8933)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت حکیم نظام جان رح
کے
دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے
اب اتنا پتہ کافی ہے۔
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ۔ چوک گھنٹہ گھر
گوجرانوالہ ۱۹۰
گوجرانوالہ فون ۷۴۸۴۳ - ربوہ فون ۶۲۸

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور
نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائقِ صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان
پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ ایف ایف اور
نسپاک NESPAK کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

الفضل میں
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو
فروغ دیں۔
(مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

ایئر کنڈیشنڈ

اور

۱۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعت مرکب کے ۲ دو شعر

وہ احمدؐ جو کہ ہے ظلِ محمدؐ
وہ احمدؐ جو بروزِ مصطفےٰ ہے
وہ جس سے نورِ دینؓ کا نام روشن
وہ جس پر پیرؓ کابل مر مٹا ہے

نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر ابو ظفر کے قلم سے
فی کاپی -/۲ - سینکڑہ -/۱۲۵
مینیجر کیور ہومیو میڈیسن ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور با رعایت
بہتر تشخیص ——— مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام

میں
مرکز احمدیت میں تشریف لانے والے
احباب کی خدمت میں
ہم صدق دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔
آپ کا
ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں
میں یہاں قیام کرنا اور پھر بخیریت واپس جانا
ہر لحاظ سے بابرکت ہو
اور آپ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ
روحانی فوائد اٹھا سکیں۔

مینیجر حکیم انوار احمد جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ
فون ۳۹۹۷

قادیان کا قدیمی **محبوب کاجل**

جو حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے نسخہ کے مطابق
تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خاں صاحب گولبازار ربوہ

جائیداد

کی

خرید و فروخت

کیلئے

با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز

اینڈ

پراپرٹی ڈیلرز

فون نمبر ۵۲۱
فون گھر نمبر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج کیلئے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۳۴

ربوہ کے ہر محلہ اور مضافاتِ ربوہ کالونیوں میں ہاؤسنگ پلاٹس،
مکانات نیز زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے
—— اپنے پرانے ادارہ کو یاد رکھیں ——

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر

فون دفتر ۵۰۸ — فون رہائش ۴۰۵
کمیٹی مارکیٹ۔ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون نمبر ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

از سررشتہ بلدیہ ربوہ

اشتہار نیلامی

(برآمدگی ٹیکس بلدیہ ربوہ)

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی ربوہ اپنا برآمدگی ٹیکس بذریعہ نیلام عام ٹھیکہ پر دے رہی ہے۔ میعاد ٹھیکہ تاریخ نیلامی تا ۳۰ جون سنہ ۱۹۸۰ء ہوگی۔ نیلامی مورخہ ۷۹-۱۲-۱۹ بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر دفتر میونسپل کمیٹی ربوہ میں ہوگی۔

کاروباری حضرات کے لئے نہایت اچھا موقع ہے۔ خواہشمند حضرات تاریخ اور وقت مقررہ پر نیلامی میں حصہ لے کر فائدہ حاصل کریں۔ شرائط نیلام دفتری اوقات کار میں ٹیکسیشن آفیسر بلدیہ ربوہ کے دفتر سے ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

المشتہر
نذیر احمد چوہدری ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریٹر
میونسپل کمیٹی۔ ربوہ

IPL 6397

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا
سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ **احمد اسٹیٹس** (رجسٹرڈ) انس مارکیٹ ربوہ۔
فون نمبر ۵۳۵